

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

جھولا بھی جل گیا تیرا کے لوری سناؤں

جھولا بھی جل گیا تیرا کے لوری سناؤں

بیٹا بتادے تجھ کو کہاں ڈھونڈنے جاؤں

احساس تیرا ماں کی جاگیر بن گئی ہے

پیاسہ تو مر گیا ہے میں یہ بھلا نہ پاؤں

تیری مدد کو بیٹا مقتل نہ آسکی میں

کیسے گلے کو اصغر تیرے چومنے آؤں

آہٹ پہ دل کو تھاموں ذروں سے پوچھتی ہوں

ذروں بتاؤ ماں کا حق کس کو بتاؤں

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

تپتی زمیں پہ تیرا چھ ماہ کا بدن ہے
مقتل میں جان میری سایہ کہیں نہ پاؤں

پیاسی سکینہ تیرے جھولے کو ڈھونڈتی ہے
کہتی ہے مجھ سے اماں پانی کسے پلاؤں

مجھ سے یہ پوچھتی ہے اصغر کیا سو گیا ہے
اصغر سکینہ کو میں کس طرح سمجھا لوں

ہر سمت ہے اندھیرا مادر کی زندگی میں
راہوں میں زندگی کا کیسے دیا جلاؤں

اصغر کا کوئی مجھ کو دیدار تو کرائے
لفظوں میں ماں کی حالت یاؤں میں لکھ نہ پاؤں

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی